سوال

(28) نصف دین مکمل کرنے کےلیے شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ بات درست ہے کہ شادی کرنے سے نصف دین مکمل ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں یہ درست ہے کیونکہ حدیث میں ہے کہ

(مَن رَزَقَهُ اللهُ امرَأَةً صالحةً، فَقَد أَعانَهُ اللهُ عَلَى شَطرِ دِينِه، فَلْيَتَّقِ اللهَ فِي الشَّطرِ الباقِي)

’’جسے اللہ تعالیٰ کوئی نیک بیوی عطا کر دے تو یقیناً اس نے اس کے نصف دین پر مدد کی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ باقی نصف دین میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔‘‘

(حسن، صحیح الترغیب: 1916؛ کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح سیما بذات الدین)

اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ

مَن تَزَوَّجَ فَقَدِ استَكمَلَ نِصفَ الإِيمانِ، فَلْيَتَّقِ اللهَ فِي النِّصفِ الباقِي

’’جب آدمی شادی کر لیتا ہے تو اس کا نصف دین مکمل ہو جاتا ہے، اسے چاہیے کہ باقی نصف دین میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔‘‘

(حسن: صحیح الجامع الصغیر: 430؛ المشكاة: 3096؛ صحیح الترغیب والترہیب: 1916؛ السلسلة الصحیحة: 625)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 69

محدث فتویٰ